’’حیدر‘‘ اہل بیت نبی کے سرکردہ فرد کی روح کسی حیدر کے منہ سے ہی، اس اسلام، اس قرآن اور اس حدیث کی تضحیک، توہین اور تنقیص سن کر کیسے تڑپی ہوگی جس پر اس نے اپنی جان نچھاور کر دی تھی۔ وزیر داخلہ کی خدمت میں، ان کے بیان پر ہمارا ردعمل۔

؎ جہاں بے درد حاکم ہو، وہاں فریاد کیا کرنا

مسٹر ٹرمپ کے اقدامات

ریاست میکسیکو، امریکی پرچم کے ستاروں میں شامل ہے، مگر وہ وہاں کی عیسائی آبادی سے اس قدر متنفر ہیں کہ اسے ایک نئی دیوار برلن یا دیوار نفرت کے ذریعے اُسے امریکہ سے جدا کر دینے کا عزم رکھتے ہیں۔ کیا یہ ان کی انسان دشمنی نہیں ہے۔ سو مسلمان ممالک پر ان کا عتاب کوئی زیادہ حیران کن امر نہیں ہے۔

ہمیں یہاں یہ ضرور کہنا ہے کہ امریکی عوام نے مسٹر ٹرمپ کے اقدامات کے خلاف جو ردعمل ظاہر کیا ہے، اور ان کی عدلیہ نے فوراً جو فیصلہ کیا ہے، وہ ہر حال میں قابل تعریف ہے۔ کاش ہم بھی ایوب خان سے لے کر بزدل مشرف تک کے سب آمروں کے خلاف یہی جاندار مزاحمت پیش کر سکتے۔

مسٹر ٹرمپ سے انسان کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ کہیں وہ امریکہ کے روز ویلٹ ثابت نہ ہوں جس نے نہایت غیر انسانی اور غیر اخلاقی کام کیا۔ غیر انسانی اس لیے کہ آنِ واحد میں لاکھوں انسانوں کو موت کے منہ میں ڈال دیا اور غیر اخلاقی اس لیے کہ غیر ایٹمی جاپان پر ایٹم بم گرا دیا۔ یا مبادا جرمنی کا ہٹلر بن جائیں جس کے قومی و نسلی تفاخر نے دنیا کے تین براعظموں کو آتش جنگ میں جلا کر خاکستر کر دیا تھا۔ اگر ہم اللہ سے ڈریں اور سچے موحد مومن بنیں تو آیہ: ﴿و انتم الأعلون ان كنتم مؤمنين﴾ میں فتح و کامرانی کی بشارت موجود ہے۔ ہماری طاقت توحید اور مسنون اعمال میں پوشیدہ ہے ہمیں ﴿اياك نعبد و اياك نستعين﴾ اور دعائے قنوت میں (انا نستعينك) کے اقرار و اعلان کو اپنے عمل میں شامل کر کے غیر اللہ کے باب الحوائج اور حاجت روائی و مشکل کشائی کے مراکز سے تعلق توڑنا ہوگا۔ روح توحید سے خالی نمازیں اور عبیر سنت سے محروم اعمال عنداللہ پھوٹی کوڑی قیمت نہ پائیں گے۔

بدعت کی راہوں پر چل کر عجمی آستانوں اور حرموں پر تو پہنچ جائیں گے مگر حرمین شریفین مکہ و مدینہ

سے ہمیں دھتکار دیا جائے گا جیسا کہ آج ہمارے ساتھ ہو رہا ہے۔ ہمارے اس نسخہ کیمیا سے صرف اس لیے اعراض نہ کریں کہ کسی اہل حدیث کا تجویز کردہ ہے۔

آئمہ مساجد کی خدمت میں التماس ہے کہ نماز فجر میں اس قیامت کی گھڑی میں، جب اعدائے اسلام چاروں طرف سے ہجوم کر کے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے ہیں، قنوت نازلہ پڑھا کریں۔ دوسری طرف روئے زمین پر بسنے والے ڈیڑھ ارب مسلمان، ملت واحد بن کر اپنی توحیدی قوت سے کام لیں تو ہمالیہ بھی تمہارے جہاد کے سامنے سرنگوں ہو کر رہے گا۔

انڈیا نے اپنے لیے سرجیکل اسٹریک کا حق محفوظ رکھا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بنیا بزدل ہے۔ اس نے ہم پر نہ تو پہلے یہ حملہ کیا ہے اور نہ آیندہ کرے گا اور اگر یہ غلطی کبھی کر بیٹھا تو ہم اس سے اگلے پچھلے حساب برابر کر دیں گے اور اگر بھارت نے پہل کرنے کی غلطی کی تو یہ جنگ کشمیر کے مسئلہ کے آخری حل پر ختم ہو جائے گی۔ اویس وانی کے جوان خون سے جلتے چراغ اب کبھی نہ بجھیں گے۔ کانگریس اور بی جے پی آج کل محبوبہ مفتی کی حکومت پر تکیہ کر رہی ہے جس کا وجود انڈین فورسز کا مرہون منت ہے۔ کشمیری نوجوان بھارتی غلامی پر، شہید ہونے اور پاکستان کے سبز ہلالی پرچم میں دفن ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تکمیل

بلدیات جمہوریت کی نرسری یا تربیت گاہ کہلاتی ہیں۔ ان کے انتخابات کے بعد چیئرمین وغیرہ ابتدا سے لے کر انتہا تک مکمل ہو گئے ہیں۔ آخری کمی بھی، ان کے رولز آف بزنس کے اجرا سے دور کر دی گئی۔ اب اصلی امتحان شروع ہو گیا۔ بلدیاتی قیادتوں کو اب اپنے شہریوں کی وہ خدمت بالفعل کر کے دکھانا ہے جس کے نعرے اور وعدے پر انہوں نے یہ انتخاب جیتے ہیں۔ غلاظت کے ڈھیر، گندی گلیاں، بند نالے اور نالیاں، تجاوزات کی بھرمار، مکھی، مچھر کی بہتات، بیماریوں کی کثرت اور جراثیم کی افواج کے سامنے بڑے بڑے چیلنج ہیں۔ اب وہ ہیں اور ان کے اپنے شہر اور دیہات۔ اپنے گلی کوچے اور اپنے لوگ ہیں جن کے چھوٹے چھوٹے مسائل، دہلیز پر حل کرنا ان کا فرض ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے قریہ، شہر اور بستی کو اس صفائی کا نمونہ دیں جسے اسلام نصف ایمان کہتا ہے۔ آمین۔ و ما علینا الا البلاغ.